SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release

September 28, 2018

For immediate release

ایس ای سی پی نے اپنی سالانہ رپورٹ جاری کر دی

اسلام آباد(ستمبر28)سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان نے مالی سال 2017-18 کی سالانہ رپورٹ جاری کر دی ہے۔رپورٹ میں کیپٹل مارکیٹ، غیر بینکنگ مالیاتی شعبے، بیمہ اور کارپوریٹ سیکٹر کے فروغ، نئے کاروبار کے آغاز کو آسان بنانے اوران شعبوں میں شفافیت کو برقرار رکھنے کے لئے کئے گئے ریگولیٹری اقدامات کی تفصیلات دی گئیں ہیں۔سالانہ رپورٹ میں ادارے کی سالانہ مالی رپورٹ بھی دی گئی ہے۔

رپورٹ کے اجراء کے موقع پر ایس ای سی پی کے چیئرمین شوکت حسین نے کہا کہ گزشتہ مالی سال کے دوران ادارے کے انضباطی فریم ورک کو مزید مستحکم کیا گیا، نئی کمپنیوں کی رجسٹریشن اور کاروبار کرنے کو آسان بنانے کے اقدامات پر خاص طور پر توجہ دی گئی اور ٹیکنالوجی کے استعمال کو بڑھاتے ہوئے ایس ای سی پی کی خدمات اور سہولتوں تک کمپنیوں کی رسائی کو آسان بنایا گیا ہے۔

انہوں نے مزید کہا کہ ہمیں تمام دیگر منضبطہ اداروں اور مارکیٹ کے تمام شراکت داروں کے ساتھ متواتر رابطہ رکھنا ہے اور تمام انضباطی فیصلوں، پالیسیوں اور ضوابط کو باہمی اعتماد کے ساتھ لاگو کرنا ہے۔مارکیٹ کے کاروباری حقائق کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ہمیں سرمائے میں اضافے، معاشی خوشحالی، مساوی مواقع کی فراہمی، شفافیت کو فروغ دیتے ہوئے من مانے فیصلوں سے بچنا ہوگا۔انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ایس ای سی پی اس ضمن میں درست اور بروقت فیصلے کرتے ہوئے آگے بڑھے گا۔

رپورٹ کے مطابق مالی سال 18 کے دوران،ایس ای سی پی نے گیارہ ہزار تین سو ستر کمپنیاں رجسٹر کیں، جو کہ پچھلے مالی سال کے مقابلے میں سینتیس فیصد زائد ہیں۔ملک میں رجسٹرڈ کمپنیوں کی کل تعداد ستاسی ہزار چھ سو بیس ہوگئی ہے۔اس سال کمپنیوں کی رجسٹریشن کو آسان بنانے کے لئے متعدد اقدامات کے گئے اور نئی کمپنی کی آن لائن رجسٹریشن کا وقت صرف چار گھنٹے تک محدود کر دیا گیا ہے۔ایس ای سی پی کے اقدامات کے نتیجے میں اب ایک چھوٹی کمپنی جس کا اداشدہ سرمایہ ایک لاکھ روپے ہو، صرف پندرہ سو روپے میں رجسٹر کی جاسکتی ہے جبکہ پہلے نئی کمپنی کی رجسٹریشن پر آنے والا کم از کم خرچہ بھی آٹھ ہزار روپے تھا۔ایف بی آر کے ساتھ ایک معاہدے کے تحت ون ونڈو سروس شروع کی گئی اور اب کمپنی کی رجسٹریشن کے ساتھ ہی کمپنی کو قومی ٹیکس نمبر کا اجراء بھی ہو جاتا ہے۔

کیپٹل مارکیٹ کے فروغ اور استحکام کے لئے بھی متعدد اقدامات کئے گئے۔رپورٹ کے مطابق مالی سال کے آخر تک کل پانچ سو اٹھاون کمپنیاں پاکستان سٹاک ایکسچینج میں لسٹڈ ہیں جن کا کل سرمایہ بارہ سو ستانوے ارب روپے ہے۔30 جون 2018 کو سٹاک مارکیٹ میں سرمائے کا مجموعی حجم آٹھ ہزار چھ سو پینسٹھ ارب(8,665billion) روپے سے زائد تھا۔مالی سال 2017-18 کے دوران، کے ایس ای ہنڈرڈ انڈیکس کا آغاز 44,665.41 پوائنٹس سے ہوا جبکہ 30 جون 2018 کو انڈیکس 41,910.90 پوائنٹس پر بند ہوا۔اس سال انڈیکس کی کم ترین سطح، 19 دسمبر

2017کو 37,919.42ریکارڈ کی گئی جبکہ انڈیکس کی بلند ترین سطح،3اگست 2017کو 47084.34 تھی۔مذکورہ عرصہ کے دوران مارکیٹ کااوسط ٹرن اوور تقریباً174,532000حصص رہا۔

ایس ای سی پی کی جانب سے سٹاک مارکیٹ کے استحکام، سرمایہ کاروں کے تحفظ اور شفافیت کے لئے کئے گئے اقدامات اور معیارات کے نتیجے میں سیکیورٹیز کمیشن کی عالمی تنظیم (آئی اوسکو) نے پاکستان کی درجہ بندی میں اضافہ کیا۔آئی اوسکو کی رپورٹ کے مطابق ایس ای سی پی سیکیورٹیزمارکیٹ کے متعین عالمی معیارات کی تراسی(83)فیصد پابندی کررہاہے۔سال 2015میں یہ باسٹھ(62)فیصد تھی۔

اس سال سٹاک مارکیٹ کے چھوٹے سرمایہ کاروں کوکسی بروکر کے ممکنہ ڈیفالٹ کی صورت میں کے تحفظ کے لئے پی ایس ایکس کامرکزی صارفین تحفظ اور تلافی فنڈ بھی آپریشنل کردیا گیا۔یہ فنڈاسٹاک ایکس چینج کے سرمایہ کارتحفظ فنڈ کی جگہ جاری کیا گیاہے۔امسال پی ایس ایکس کوفیوچر ایکسچینجز (لائسنسنگ وآپریشن)ضوابط 2017کے تحت بطورِفیوچرایکسچینج لائسنس جاری کیا گیا۔مزید برآں ایس ای سی پی نے فیوچر کماڈٹی معاہدات کی بھی منظوری دی جس میں پی ایم ایکس کی جانب سے جاری کردہ برینٹ کروڈ، خام تیل (ایک ہزار بیرل)، تانبہ (پچیس ہزار پاؤنڈ)، چاندی (پانچ ہزار اونس)اور بین الاقوامی کاٹن (پچاس ہزار پاؤنڈ) شامل ہیں۔

غیر بینکی مالیاتی شعبے کے حوالے سے رپورٹ میں بتایا گیاہے کہ 30جون 2018کومارکیٹ میں نان بینکنگ فنانس سیکٹر کے اثاثوں کا حجم ایک ہزار دوسواٹھائیس ارب روپے (Rs1,228bn) تھاجواس سے پچھلے مالی سال کے ایک ہزارایک سو چھیانوے ارب روپے(Rs1,196bn) کے مقابلے میں 2.7فیصد زیادہ ہے۔

گزشتہ مالی سال کے دوران مضاربہ مینجمنٹ کمپنیوں نے دونئے مضاربہ جاری کئے جبکہ تین دیگر کمپنیوں نے عوام کے لئے حصص کا اجراء کیا۔اس سال چھ ارب اڑتالیس کروڑ روپے کانیا سرمایہ سٹاک مارکیٹ میں لسٹ ہوا۔مالی سال 2018کے دوران 25مائیکروفنانس کمپنیوں کوایس ای سی پی نے لائسنس جاری کیا جن کے کل اثاثے 97ارب روپے ہیں۔

بیمہ کے شعبے میں مالی سال 2017-18کے دوران لائف انشورنس شعبے کے پریمئیم ریونیو میں اٹھارہ فیصد اضافہ ہوااور سال کے آخر میں لائف انشورنس سیکٹر کا کل پریمئیم دو سوتیرہ ارب(213billion)رہا۔جبکہ جنرل انشورنس کے پریمئیم میں بارہ فیصد اضافہ ہوااور کل پریمئیم چورانوے ارب روپے ریکارڈ کیا گیا۔

ایس ای سی پی کے مستقبل کے منصوبوں کے بارے میں بتاتے ہوئے، انہوں کہاکہ حقیقی معیشت کے ساتھ گہرے روابط کوفروغ دے کرکیپٹل مارکیٹ کی ترقی کے تسلسل کے لئے کوششیں جاری رکھی جائیں گی۔ہم کمپنیز (عمومی شرائط اور فارمز)ضوابط اور غیر ملکی کمپنیز ضوابط کے نفاذ سے کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں سی آر اوز میں جدید سہولیاتی مراکز قائم کرنے کامنصوبہ بھی بنارہے ہیں۔